تحفظ ختم نبوت کے موضوع پر سوز و گداز میں ڈوبی ہوئی ایک فکر انگیز تحریر
جس کا عمیق مطالعہ آپ کے ایمانی جذبوں کو نئی جلا بخشے گا۔

سوزِ دل

زیر سرپرستی
عالمی مبلغ اسلام شیخ طریقت حضرت العلام
خواجہ محمد بدر عالم جان زید مجدہ
زینت دربار عالیہ مرشد آباد شریف پشاور شہر

از رشحات قلم
خاک راہِ صاحبدلاں
خواجہ غلام دستگیر فاروقی
مدیر اعلیٰ: مجلہ المنتہیٰ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ۟

حضرت محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہاں! وہ اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے پچھلے (سب آخری) ہیں۔ اور اللہ سب کچھ جاننے والا ہے۔ [سورۃ الاحزاب:40]

نام کتاب : سوزِ دل

ازقلم : خواجہ غلام دستگیر فاروقی (مدیر اعلیٰ مجلہ المنتہیٰ)

اشاعت اوّل : ستمبر 2017ء

اشاعت دوم : ستمبر 2018ء

اشاعت سوم : مارچ 2020ء

تعداد : 3000

خصوصی کاوش : حافظ عمر علی عطاری قادری، ڈاکٹر رائے محمد امتیاز قاری نور نبی نقش بندی، حافظ محمد حماد ملک

برائے ایصال : میاں محمد جمیل مرحوم، رائے شہباز صدیق مرحوم، رائے شاہ نواز حسن مرحوم

انتساب

”ماں“

کے نام

* جس کے متعلق حضرت مولا علی رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے: ”میری محفوظ ترین پناہ گاہ میری ماں کی آغوش ہے۔“
* مزید فرمایا: ”اپنی زبان کی تیزی اُس ماں پر مت چلاؤ جس نے تمہیں بولنا سکھایا۔“
* حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ”خدا کی محبت دنیا میں کبھی دیکھنے کا شوق ہو تو فقط ایک بار اپنی ماں کی گود میں سو کر دیکھنا۔“
* جس کی خوشنودی اللہ کی خوشنودی، خدمت جنت کی ضمانت، مسکراہٹ سارے غموں کا علاج، پیشانی پُرنور، آنکھوں میں ٹھنڈک، الفاظ میں محبت، آغوش میں دنیا بھر کا سکون، ہاتھوں میں شفقت اور پیروں تلے جنت ہے۔

ماں مشیت کی عنایت، رحمت رب جہاں
باعث تسکین ہستی، لطف و رحمت نشاں
دست شفقت ماں کا ہے، وجہ قرار جان و دل
ماں کے قدموں میں نہاں ہے جنت عالی کا نشاں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خالق کائنات نے حضرت انسان کو اشرف المخلوقات پیدا فرمایا پھر عالم انسانیت میں انبیاء اکرام علیہم السلام کا انتخاب فرمایا جو بنی نوع انسان میں سب سے ممتاز اور منفرد ہیں۔ بنی نوع انسان میں امت محمدیہ کو بہترین امت قرار دیا۔ انسانیت کی رشد و ہدائیت کیلئے جس سلسلہ نبوت کا آغاز جناب حضرت آدم علیہ السلام سے فرمایا اُس سلسلہ نبوت کا مُنتہا و اختتام اور نعمت خداوندی کا کمال و اتمام افضل البشر، خیر الانام، دانائے سُبل، سید المرسلین، خاتم النبیین، امام الاولین والآخرین رسالت مآب حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ پر ہوا۔

محمد مصطفیٰ صدر نشین ہیں ! کہ فخر اولین و آخرین ہیں
سریر آراء ختم المرسلین ہیں! بمنصب رحمۃ للعلمین ہیں

آپ عالم انسانیت کے نقطہ کمال پر ہیں، حامل خلق عظیم اور انسان کامل ہیں۔ اللہ کریم نے آپکی ذات مبارکہ کو ہر عیب سے پاک اکمل واتم بنایا۔ جو انسان بھی پیدا ہوگا ہزار ہا بلند مقام ہو لیکن محمد عربی ﷺ کے مقام سے بدرجہا نیچے ہوگا

بعد از خدا بزرگ تُوئی قصہ مختصر

اللہ عزوجل نے آپکو سب زمانوں کیلئے اُسوۂ حسنہ قرار دیا۔ اللہ عزوجل کی طرف سے انبیاء علیہم السلام، صحابہ اکرام اور اولیائے عظام کو ہادی دو عالم ﷺ ہی کے ذریعے فیضان حاصل ہوا

نُسخہء کونین را دیباچہ اوست
جملہ عالم بندگان وخواجہ اوست

رحمت دو عالم ﷺ کا پیغام عظیم نہ مقامی تھا نہ وقتی۔ آج بھی تمام عالم میں آپ کا دین علماء و فقہاء، صلحاء و اتقیاء، اولیاء اور صوفیاء کرام کے ذریعے جاری ہے اور تا قیامت جاری رہے گا۔ کیونکہ آپ ﷺ رُتبہ و زمانہ بلکہ ہر لحاظ سے خاتم النبیین ﷺ (آخری نبی) ہیں۔

آپ ﷺ پر نازل ہونے والی کتاب "خاتم الکتب" آپکا دین "خاتم الادیان" آپ کی شریعت "خاتم الشرائع" حضور ﷺ خاتم الانبیاء اور آپ کی نبوت آخری نبوت ہے۔ سرکار خاتم النبیین ﷺ کی آمد مبارکہ کے بعد نبوت و رسالت کا دروازہ ہمیشہ کیلئے بند ہو گیا۔

اللہ عزوجل نے قرآن مجید برہان رشید میں ارشاد فرمایا:

ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ و خاتم النبیین۔ (۱)

ترجمہ: حضرت محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہاں! وہ اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے پچھلے (سب سے آخری) ہیں۔"

خود محسن انسانیت ﷺ نے ارشاد فرمایا:

عن انس بن مالک قال قال رسول اللہ ان الرسالۃ والنبوۃ قد انقطعت فلا رسول بعدی ولا نبی۔ (۲)

ترجمہ: بے شک نبوت و رسالت ختم ہو گئی تحقیق میرے بعد نہ کوئی رسول ہوگا نہ نبی۔

لا نبی بعدی ز احسان خدا است ‏ ‏ پردۂ ناموس دین مصطفیٰ است
قوم را سرمایہ قوت ازو ‏ ‏ حفظ سرِ وحدت ملت ازو

(محمد اقبالؒ)

پھر ارشاد ہوا:

"میں قصر نبوت کی آخری اینٹ ہوں اور میرے آنے کے بعد قصر نبوت اپنی تکمیل کو پہنچ گیا اور میں آخری نبی ہوں۔ (۳)

۱۔ [سورۃ احزاب: ۴۰] ‏ ۲۔ جامع ترمذی، جلد 2، ص 15۔
۳۔ صحیح بخاری، باب خاتم النبیین، جلد 1 ص 501۔

نہ رکھی گل کے جوشِ حسن نے گلشن میں جا باقی
چٹکتا پھر کہاں غنچہ کوئی باغِ رسالت کا

دین اسلام میں اسی عقیدے کو عقیدہ ختم نبوت کہا جاتا ہے، دین اسلام کی عظیم الشان عمارت اسی عقیدہ پر استوار ہے، دین اسلام کا مرکز ومحور یہی عقیدہ ہے، عقیدہ ختم نبوت ہی اسلام کی شان اور مسلمان کی پہچان ہے۔اسی مبارک عقیدے پر امت کا سب سے پہلا اجماع ہوا جو آج تک قائم ہے اور قیامت تک قائم رہے گا۔عقیدہ ختم نبوت پر 100 سے زائد آیات قرآنی اور 200 سے زائد احادیث مبارکہ دلالت کرتی ہیں۔اللہ کریم نے نبوت ورسالت کو ختم فرما کر رحمت دوعالم ﷺ کے سرِ انور پر تاج ختم نبوت سجا دیا۔اب مصطفیٰ جان رحمت ﷺ کے بعد جو بھی نبوت کا دعویٰ کرے وہ مفتری، کذاب اور دجال ہوگا۔

لکھ رہا ہوں خونِ دل سے یہ الفاظ احمریں
بعد از رسول ہاشمی کوئی نبی نہیں کوئی نبی نہیں

رحمت عالم ﷺ نے فرمایا:

عن ثوبان قال قال رسول الله انه سيكون في امتي ثلاثون كذابون كلهم يزعم انه نبي وانا خاتم النبيين لا نبي بعدي۔

ترجمہ: عنقریب میری امت میں 30 ایسے کذاب پیدا ہوں گے جن میں سے ہر ایک نبی ہونے کا دعوی کرے گا حالانکہ میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ (۱)

عہد رسالت سے لے کر آج تک سینکڑوں بدحواس، بدبخت اور بدعقل لوگوں نے نبوت کے دعوے کئے۔لیکن تاریخ شاھد ہے کہ جب بھی کسی نے دستار ختم نبوت پر حملہ کرنے کی کوشش کی اور تاج ختم نبوت کی طرف للچائی ہوئی نظروں سے دیکھا تو محافظین ختم نبوت، غیور مسلمانوں نے ایسے بدبخت کو اللہ عزوجل کی اس پاک زمین پر گوارا نہیں کیا۔

۱۔ سنن ابی داؤد، کتاب الفتن، جامع ترمذی، کتاب الفتن۔

1857ء کی جنگ آزادی کے بعد سرزمین ہندوستان پر جب انگریزوں کے تاریک دور میں کفر والحاد کا سمندر ٹھاٹھیں مار رہا تھا۔ اسلام کو صفحہ ہستی سے مٹانے کی سرتوڑ کوششیں کی جارہی تھیں اس ملحدانہ اور سفا کانہ دور میں دین اسلام پر کاری ضرب لگانے کیلئے مسلمانوں کے دلوں سے جذبہ جہاد کو ختم کرنے، مسلمانوں کی ملی وحدت کا شیرازہ بکھیرنے اور مصطفیٰ جان رحمت ﷺ کی محبت کو دلوں سے نکالنے کیلئے جعلی نبوت کی بھیانک سازش تیار کی گئی۔

یہ فاقہ کش جو موت سے ڈرتا نہیں ذرا
روح محمد ﷺ اس کے بدن سے نکال دو

اشارۂ فرنگی پر صوبہ پنجاب ضلع گورداسپور تحصیل بٹالہ کے ایک غیر معروف گاؤں قادیان کے ایک ضمیر فروش مرزا غلام احمد قادیانی کو اس کام کیلئے تیار کیا گیا اور اُس نے ایک مستقل پلاننگ کے تحت بیسیوں دعووں کے بعد 1900ء، 1901ء میں نبوت ورسالت کا جھوٹا دعویٰ کر دیا۔

کبھی احمد کبھی آدم کبھی عیسٰی کبھی مریم
یہ استقلال نہ ہونا ہی جھوٹے کی نشانی ہے

مرزا قادیانی نے اپنی انگریزی اور جھوٹی نبوت کو چلانے کیلئے دین اسلام، عقیدۂ توحید ورسالت، انبیاء علیہم السلام، صحابہ اکرام، اہلبیت عظام، اولیائے کاملین، قرآن وحدیث اور حرمین شریفین اور امت مسلمہ پر رکیک حملے کیئے۔ مرزا قادیانی اور اس کے چیلوں نے جس دریدہ دہنی وسینہ زوری کا مظاہرہ کیا اُس کو تحریر میں لاتے ہوئے قلم کانپتا ہے، ہاتھوں پر رعشہ طاری ہوتا ہے، قلب وجگر زخموں سے چور چور ہوتے ہیں، روح تڑپ کے رہ جاتی ہے اور آنکھیں خون کے آنسو روتی ہیں۔

عالی وقار قارئین وقاریات!

مرزا قادیانی نے اپنے آپ کو اللہ کا نبی اور رسول کہا۔ اپنے ماننے والوں (مرتدین کی جماعت) کو "اصحاب رسول"، اپنی کافرہ بیویوں کو "امہات المومنین" گھر والوں کو "اہل بیت" اپنے بیٹے کو "قمر الانبیاء" جیسے القابات دیئے۔ رحمت دو عالم ﷺ کی طرح اپنے

نانوے صفاتی نام ترتیب دیئے، 313 اصحاب بدر کے مقابلے میں اپنے تین سو تیرہ چیلوں کی فہرست تیار کی، قادیان آنے کو ''ظلی حج'' قرار دیا۔ قادیان میں جنت کے مقابلے میں ''بہشتی مقبرہ'' تیار کروایا، قرآن حکیم میں تحریفات کیں، احادیث رسول کے معانی ومفاہیم کو بگاڑا، اقوال صحابہ کو مسخ کیا، صلحائے امت اور علمائے اسلام کی توہین کی، جہاد کو حرام اور انگریز کی فرمانبرداری کو ضروری قرار دیا۔

وضاحت کر نہیں سکتا مگر آواز دیتا ہوں
کہ اس کرب و بلا میں سخت جانوں کی ضرورت ہے
کہاں ہیں سید الکونین ﷺ کی امت کے دیوانے؟
کہ ناموس نبی ﷺ کے پاسبانوں کی ضرورت ہے

قادیان کے مسلیمہ کذاب نے اسی پر بس نہیں کی بلکہ بغض وعناد کے زہر میں ڈوبے ہوئے اپنے زہریلے قلم سے خدا اور اُس کا بیٹا ہونے کا دعویٰ کیا۔ اللہ کریم کی طرف فعل رجولیت کو منسوب کیا، کن فیکون کا مالک بنا، زندہ کرنے اور مارنے کا دعویٰ، نبوت و رسالت کا اعلان کر کے نبیوں سے برتری کا دعویٰ، رحمتہ اللعلمین، لولاک لماخلقت الا فلاک، ورفعنالك ذكرك وداعيا الى الله باذنه وسراجا منيرا، جیسی وہ شانیں جو ہادی دوعالم ﷺ کے ساتھ خاص ہیں اُن کو اپنی طرف منسوب کیا۔

اے غیرت ایمانی جاگ ذرا
میرے آقا ﷺ کی توہین ہوئی ہے

حضرت آدم، نوح، یوسف، ابراہیم اور موسیٰ، انبیاء علیہم السلام پر فضیلت کا دعویٰ کیا، جس نے کہا ہر رسول میری قمیض میں چھپا ہوا ہے، حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو جھوٹا اور شرابی کہا، اپنے آپ کو مسیح زماں، کلیم خدا، محمد اور احمد مجتبیٰ کہا، جس کے چیلوں نے لکھا کہ ابوبکر وعمر تو مرزا قادیانی کی جوتیوں کے تسمے کھولنے کے بھی لائق نہ تھے، پھر آگے بڑھا اور کہا زندہ علی کو پکڑو مُردہ علی کو تلاش نہ کرو، کہا تمہارا حسین دشمنوں کا کشتہ ہے، امام عالی مقام حضرت امام حسین سے بڑا ہونے کا قول کیا، کہا حسین جیسے سینکڑوں میرے گریبان میں ہیں، کہا قرآن شریف خدا کی کتاب اور میرے منہ کی باتیں ہیں، کہا کہ قرآن شریف دوبارہ قادیان میں

اتار اگیا، کہا کہ روضہ اطہر متعفن اور حشرات الارض نجاست کی جگہ ہے۔ (معاذ اللہ)

ارباب عقل و دانش... کیا کچھ لکھوں۔ مسلمانوں کی نماز جنازہ، مسلمانوں کی اقتداء میں نماز اور مسلمانوں سے رشتہ کو حرام قرار دیا، مسلمانوں کو یہودی، عیسائی، کافر، کتے، سور اور حرامزادے کہا، مسلمانوں کی عورتوں کو کتیاں کہا۔ (۱)

کسے خبر تھی کہ لے کر چراغ مصطفوی
جہاں میں آگ لگاتی پھرے گی بولہبی

میرے عزیزو! مرزا غلام احمد قادیانی کو "محمد الرسول اللہ" قرار دینا رحمت عالم، نور مجسم، شفیع امت جناب محمد الرسول اللہ ﷺ کی بدترین توہین ہے۔ ہادی دو عالم، مصطفیٰ جان رحمت ﷺ کی ذات عالی تو کجا مرزا قادیانی تو کسی شریف انسان کی برابری کا بھی اہل نہیں ہے۔

توہین رسالت ﷺ پہ اے مسلم تیری خاموشی
کیا محبت شاہ لولاک ﷺ کا معیار یہی ہے

میرے مسلمان بھائیو!

کیا یہ وہی عقیدہ ختم نبوت نہیں جس کے تحفظ کے لیے دور صدیقی میں یمامہ کے میدان میں 1200 صحابہ کرامؓ کی لاشیں بکھری پڑی تھیں۔ کسی کا سر تن سے جدا تھا تو کسی کا سینہ چرا ہوا تھا، کسی کا پیٹ چاک تھا تو کسی کی آنکھیں نکلی ہوئی تھی، کسی کی ٹانگ کٹی ہوئی تھی تو کسی کا ہاتھ، کسی کا بازو کندھوں سے جدا تھا تو کسی کا پورا جسم ٹکڑوں میں تقسیم ہو چکا تھا یہ بارہ سو صحابہ اپنے خون میں نہا کر یمامہ کے میدان میں اس شان سے چمک رہے تھے کہ آسمان پر چمکنے والے ستارے بھی ان پر رشک کر رہے تھے، شہادت کی سرخ قبا پہنے محو استراحت اصحاب میں 700 قرآن کے حافظ و قاری، 70 بدری صحابہ نے اپنی جانیں نچھاور کیں۔ اور امت کو صبح قیامت تک یہ پیغام دیا کہ

۱۔ جو مسلمان بھائی یا قادیانی مندرجہ بالا تحریرات کو پڑھ کر تسلی کرنا چاہے تو بندہ عاجز کی کتاب "آئینہ قادیانیت" کا مطالعہ کرے جو اہل ایمان کے دین و ایمان کے تحفظ کی غرض سے اور قادیانیوں کو اُن کی اصلی تصویر دکھانے کیلئے مرزا قادیانی کے کفریات پر مبنی باحوالہ دستاویز ہے)۔

رشتہ نہ ہو جو قائم محمد ﷺ سے وفا کا
پھر جینا بھی برباد ہے مرنا بھی اکارت

کیا اسی تسلسل کے ساتھ 1953ء کی تحریک ختم نبوت میں غیور مسلمانوں نے اسی عقیدے کی حفاظت کے لیے محتاط اندازے کے مطابق 15,000 سے 20,000 جانوں کا نذرانہ پیش کر کے میدان یمامہ کی یاد کو پھر سے تازہ نہیں کیا؟ اور بتایا کہ

ہم نے ہر دور میں تقدیس رسالت کے لئے
وقت کی تیز ہواؤں سے بغاوت کی ہے
توڑ کر سلسلہء رسم سیاست کا فسوں
اک فقط نام محمد ﷺ سے محبت کی ہے

کیا علمائے ملت اسلامیہ نے سیدنا ابوبکر صدیق کی سنت کو پھر سے نہیں دہرایا؟ کیا مجاہد ملت مولنا عبدالستار خان نیازی، سید خلیل احمد قادری، صوفی محمد ایاز خان نے پھانسی کے پھندے کو نہیں چوما؟ علمائے حقہ اور مشائخ عظام ہی تھے جنہوں نے ہر فورم پر قادیانیت کا قلع قمع کیا ورنہ سید ابوالبرکات شاہ صاحب علیہ الرحمۃ فرمایا کرتے تھے کہ

"اگر علمائے ملت اسلامیہ میدان میں نہ اترتے تو پنجاب کے چوہے بھی قادیانی ہو چکے ہوتے۔"

میرے کارواں میں شامل کوئی کم نظر نہیں ہے
جو نہ مر مٹے محمد ﷺ پہ میرا ہم سفر نہیں ہے

لیکن صد حیف۔افسوس!!!!!

اُن مسلمانوں پر جو نبوت کے ان لٹیروں (قادیانیوں) کے ساتھ اب بھی برادرانہ تعلقات رکھے ہوئے ہیں، یا پھر اُن کے اخلاق کا ڈھنڈورا پیٹتے ہیں اور انکی طرف ہمدردی کی پینگیں بڑھاتے ہیں، علماء و مشائخ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ نرم رویہ رکھا جائے، اُنکو امت مسلمہ میں داخل سمجھا جائے کلمہ، نماز، روزہ تو وہ سب کرتے ہیں۔ حالانکہ وہ خود پہلے ہی امت محمدیہ سے کٹ چکے، نئی امت بنا ڈالی اور انہوں نے سب سے پہلے مسلمانوں سے معاشی، معاشرتی اور سماجی بائیکاٹ کیا۔

گستاخان خدا اور رسول خدا کا یہ ذلیل گروہ مسلمانوں کے ساتھ ہی کھاتا پیتا ہے، مسلمانوں سے شادیوں اور دوسری تقریبات میں شریک ہوتا ہے، لیکن ہمارے مسلمان بھائی لبوں پر مہر سکوت لگائے خاموش بیٹھے ہوتے ہیں اور اپنے سنجیدہ ہونے کا ثبوت پیش کرتے ہیں۔

قلب میں سوز نہیں روح میں احساس نہیں
کچھ بھی پیغام محمد ﷺ کا تمہیں پاس نہیں

☆☆☆

اک عشق مصطفیٰ ﷺ ہے اگر ہو سکے نصیب
ورنہ دھرا ہی کیا ہے جہان خراب میں

- کیا ہم نے کبھی سوچا!!! غور وفکر کیا!!! کہ آخر یہ سب کچھ کیوں ہو رہا ہے! کیا اسباب ہیں؟ کیا ہم مسلمانوں کی ایسی بھیڑ تو نہیں بن کر رہ گئے جنکے دلوں میں اسلام کا احترام تو موجود ہے لیکن عقیدہ، ضمیر اور روح کے اعتبار سے نہ کوئی منزل ہے نہ کوئی محور۔۔۔؟
- کیا ہم ایسے مسلمان تو نہیں ہو گئے جو اپنا نصب العین ہی فراموش کر چکے ہوں اور جنکی حالت قابل رحم اور قابل عبرت ہو......؟
- کیا ہم ایسی چراگاہ کی مانند تو نہیں ہو گئے جنہیں غیر اسلامی نظریہ اور عقیدے کا ہر حامل شخص اسلام کے نام پر چر لیتا ہے......؟

افکار کا ہم نیلام کریں، اقدار کا ہم بیوپار کریں
ان اپنے منافق ہاتھوں سے خود اپنا گریباں چاک کریں

- کیا مصطفیٰ جان رحمت ﷺ سے الفت ومحبت کا رشتہ کہیں کمزور تو نہیں پڑ چکا......؟
- کیا ہمارے دلوں میں عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا نور کہیں مدہم تو نہیں پڑ چکا......؟
- کیا ہم میں جوہر صدیقیت اور غیرت فاروقی قدرے ناپید تو نہیں ہو چکی......؟
- کیا عزت وناموس مصطفیٰ ﷺ پر مر مٹنے کا جذبہ ہم کسی حد تک کھو تو نہیں چکے......؟
- کیا جذبہ بلالی واویسی رضی اللہ عنہم ہمارے دلوں سے قدرے اُٹھ تو نہیں چکا......؟
- کیا ہم عمل سے دور صرف نعروں تک محدود تو نہیں ہو گئے......؟

کیا ہم اساسیات وفرائض سے صرف نظر کر کے کسی حد تک مستحبات کے ہی تو نہیں ہو کر رہ گئے......؟

اے نوید مسیحا تیری قوم کا حال عیسٰی کی بھیڑوں سے ابتر ہوا
اس کے کمزور اور بے ہُنر ہاتھ سے چھین لی چرخ نے برتری یا نبی
کام ہم نے رکھا صرف اذکار سے تیری تعلیم اپنائی اغیار نے
حشر میں منہ دکھائیں گے کیسے تجھے ہم سے ناکردہ کار امتی یا نبی

ہمیں بھی غصہ آتا ہے، ہمارے جذبات بھی بھڑکتے ہیں لیکن اُس وقت جب ہماری ذاتیات پر بات آتی ہے جب کوئی ہمارے بزرگوں، دوستوں، اعزاء اقرباء کے بارے نازیبا کلمات کہتا ہے۔

فرزندان امت مسلمہ!!!

عقل وفکر کے چراغ روشن کر کے دل و دماغ کی گہرائیوں میں غوطہ زن ہو کر سوچیں! ہماری زندگی کے چند روز گزرنے والے ہیں، وہ وقت عنقریب آنے والا ہے جب موت کے فرشتے ہمارا چراغ زندگی بجھانے کیلئے آجائیں گے، جسم مکمل طور پر ڈھیلا پڑ جائے گا، آنکھیں الٹ جائیں گی، سانس اکھڑ جائے گا، گردن لڑھک جائے گی، روح قفس عنصری سے پرواز کر جائے گی۔

ہماری محبوب اولاد اور اعزاء واقرباء گھر سے نکالا کریں گیں، کوئی دیر نہیں ہوگی بس قبر کی اندھیری رات ہوگی، صبح قیامت کو پھر زندہ کیا جائے گا حشر کا میدان لگے گا، سورج انگارے اگل رہا ہوگا، گرمی کی ہولناکیوں سے ہر شخص اپنے اعمال کے مطابق اور پسینے میں ڈوبا ہوگا، نفسا نفسی کا عالم ہوگا۔ اولاد، دوست بیلی، اعزاء واقرباء مکمل ساتھ چھوڑ چکے ہونگے ہماری دولت وثروت تو دنیا میں رہ چکی ہوگی لہذا کچھ کام نہ آئے گا ہم بے بس اور بے کس ہوں گے، اس بے بسی کے عالم میں کون ہمارا ساتھی ہوگا، کس کا آسرا اور سہارا ہوگا۔

جب ہم شافع امت، ساقئ کوثر ﷺ کے دربار گوھر بار میں حاضر ہوں گے۔ تو مصطفیٰ جان رحمت ﷺ نے اگر ہم سے سوال کر لیا کہ تمہارے سامنے میرے تاج وتخت ختم نبوت کو اچھالا جاتا رہا، میری نبوت ورسالت پر ڈاکا زنی ہوتی رہی،

میرے صحابہ واہلبیت کے متعلق کیا کچھ کہا جاتا رہا۔ بتاؤ تم نے کیا کیا......؟

- مجھ پر نازل ہونے والی کتاب رشید میں تحریف کے طوفان برپا ہوتے رہے تم نے کیا کیا......؟
- تمہارے ہوتے ہوئے جھوٹے نبوت کے دعویدار مرزا قادیانی کی تشہیر اور تبلیغ ہوتی رہی، بیشار لوگ مرتد ہوتے رہے تم چپ رہے......؟

مصطفیٰ جان رحمت ﷺ کے امتیو، غلامو......!

- آئیں سوچیں! کیا ہمارے پاس ان سوالوں کے جوابات ہیں؟؟؟
- کیا ہم جوابات کی تیاری کر رہے ہیں......؟
- اور اگر میدان محشر میں شافع محشر ﷺ نے بھی اپنا رخ انور، چہرہ والضحیٰ اور نظر رحمت پھیر لی تو کونسی بارگاہ ہوگی......؟
- کس دروازے پر جائیں گیں......؟
- انبیاء تو پہلے ہی اذھبوا الی غیری کہہ چکے ہوں گے ہم شفاعت کی بھیک کس سے مانگیں گے......؟
- ہمیں کون دامان رحمت میں پناہ دے گا......؟
- ہمارے لئے سر سجدے میں کون رکھے گا......؟
- ہمیں حوض کوثر کا جام کون پلائے گا......؟

اے حضرت آمنہ کے لال کے غلامو......! محسن انسانیت ﷺ کے اُمتیو!!!

آؤ وقت کے ہر لمحہ کو غنیمت جانیں، موت ہمیں مہلت نہیں دے گی آج محبت و عشق مصطفیٰ ﷺ کا دعوہ ہم سے تقاضا کرتا ہے کہ ہم تاج و تخت ختم نبوت کی پاسبانی و نگہبانی کیلئے اپنی زندگی کی واگیں موڑیں اور اپنی زندگی وقف کریں۔ تحفظ ختم نبوت کیلئے خصوصاً مستقل رہنے والا کام کریں اور اس کام کا حصہ بنیں۔ قادیانیوں کو قادیانیت کا اصل چہرہ دکھاتے ہوئے اُنہیں محبت سے اسلام کی دعوت پیش کریں۔

اُٹھو حرکت میں برکت کا یہ وعدہ آسمانی ہے
لگا دو دین کی خاطر جو باقی زندگانی ہے

ملت اسلامیہ کے مشائخ عظام !حضرت محدث علی پوری اور اعلیٰ حضرت گولڑوی کی یادوں کو زندہ کرتے ہوئے اپنے محبین و متوسلین اور مریدین کو تحفظ ختم نبوت کا سبق پڑھائیں۔

علماء و خطباء...... ! ملت اسلامیہ میں اتحاد کی فضا کو ہموار کریں تا کہ قادیانی امت مسلمہ کی صفوں میں رخنہ یا انتشار نہ پیدا کر سکیں۔

اہل قلم حضرات ......!ختم نبوت پر لکھنے کی جانب قلم کو موڑیں اور فتنہء قادیانیت کی سرکوبی کیلئے قلم سے تلوار کا کام لیں۔

مقررین......!اپنی فصاحت و بلاغت اور علم و عرفان تحفظ ختم نبوت کیلئے خاص کریں۔

اہل ثروت حضرات......!اپنے مال کا ایک حصہ تحفظ ختم نبوت کیلئے وقف کریں۔

سیاستدان ......!اپنی آخرت کیلئے تحفظ ختم نبوت کے کام کی طرف آئیں اور مولانا عبدالستار خان نیازی اور قائد ملت اسلامیہ الشاہ احمد نورانی کا کردار پھر سے دہرائیں۔

صحافی حضرات......!ختم نبوت پہ زیادہ سے زیادہ لکھ کر امت تک پہنچائیں۔

ہونہار طلباء......!نئی نسل کو قادیانیت کے زہر سے محفوظ رکھنے کیلئے کالجوں یونیورسٹیوں مدرسوں میں ختم نبوت کے عظیم موضوع پر لیکچرز کا بھرپور اہتمام کریں تا کہ مجاہدین ختم نبوت کی ایک فوج ان اداروں سے بھی تیار ہو کر نکلیں۔

عوام الناس ......! قادیانیوں سے معاشی، معاشرتی اور سماجی بائیکاٹ کر کے دینی غیرت کا ثبوت پیش کریں تا کہ میدان محشر میں حضور ﷺ کی بارگاہ میں سرخرو ہو سکیں۔

نوٹ :تحفظ ختم نبوت، تحفظ ناموس رسالت کے پاکیزہ مشن سے وابستہ ہونے کیلئے ''ادارہ المنتہیٰ ''میں شامل ہو جایئے اور محافظ ختم نبوت بن جایئے۔اللہ کریم ہم سب کو تحفظ ختم نبوت، تحفظ ناموس رسالت کیلئے قبول فرمائے۔آمین بجاہ خاتم النبیین۔

(خود پڑھیں، دوسروں تک پہنچائیں، احترام کیجئے، نیچے مت پھینکئے)

اپنے موضوع پر 208 صفحات پر مشتمل لاجواب کتاب
مرزا غلام احمد قادیانی اور قادیانیت کے متعلق
"اکابر صوفیاء و علماء" کی حقیقت پر مبنی مکاشفات اور

پیشگوئیاں

تحقیق و تدوین
خواجہ غلام دستگیر فاروقی حفظہ اللہ تعالیٰ
آستانہ عالیہ چشتیہ خیریہ جلال پور درس
شکر گڑھ

آئینہ قادیانیت

منکرین ختم نبوت "قادیانیوں" کی توہین آمیز
عبارات پر مشتمل مستند دستاویز

تحقیق و تدوین
خواجہ غلام دستگیر فاروقی حفظہ اللہ تعالیٰ
آستانہ عالیہ چشتیہ خیریہ جلال پور درس
شکر گڑھ